8798-کیا غیر مسلم کے قریب ہونے کے لیے کھانے کی دعوت قبول کرنا جائز ہے

سوال

اسلام کی دعوت تبلیغ کے لیے سب سے پہلے توکفار سے شخصی تعلقات کا ہونا ضروری ہے تاکہ اجنبیت کا احساس ختم ہواور دعوت و تبلیغ کی تمہید قائم ہوسکے ، توکیا اگرمجھے کوئی کافر حرام اشیاء کے علاوہ کھانے یا پینے کی دعوت دیتا ہے مثلا :
پنیر ، مچھلی ، چائے وغیرہ توکیا میرے لیے اس دعوت کوقبول کرنا اورکھانا جائز ہے ؟
اگرچہ یہاں پر احتمال ہے کہ انہیں برتنوں میں پہلے خنزیر کھایا اور شراب نوشی کی گئی ہولیکن بعد میں انہیں صابون سے دھویا گیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

لوگوں کے مابین تعلقات کی کئی انواع واقسام ہیں ، تواگر مسلمان کی جانب سے کافر کے ساتھ اخوت وبھائی چارہ اور محبت کے تعلقات ہوں تویہ حرام ہیں ایسے تعلقات رکھنا صحیح نہیں بلکہ بعض اوقات تویہ کفر تک جا پہنچتے ہیں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی پراورقیامت کے دن پرایمان رکھنے والوں کوآپ اللہ تعالی اوراس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگزنہیں پائیں گے اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبہ وخاندان کے عزیز ہی کیوں نہ ہوں

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالی نے ایمان لکھ دیا ہے ، اورجن کی تائید اپنی روح سے کی ہے ، اورجنہیں ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں ، جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے ، اللہ تعالی ان اوریہ اللہ تعالی سے راضی وخوش ہیں یہ خدائی لشکر ہے آگاہ رہو بلاشبہ اللہ تعالی کے گروہ والے ہی کامیاب ہیں} المجادلۃ (22) ۔

اس بارہ میں اوربھی بہت سی آیات واحادیث ہیں ۔

اوراگران کے تعلقات کا تعلق صرف حلال اشیاء کی خرید وفروخت اور حلال کھانے کی دعوت اورمباح اشیاء کے تحفے اورھدیے وغیرہ قبول کرنے تک محدود ہوں اوران کا مسلمان پرکسی قسم کی اثر بھی نہ پڑے توپھر اس میں کوئی حرج نہیں اوریہ مباح ہیں ۔

اورکافر کی طرف پیش کیے گئے حلال کھانے پینے کوتناول کرنا جائز ہے اگرچہ وہ ایسے برتنوں میں ہی پیش کیے جائیں جو پہلے شراب نوشی اورخنزیر کا گوشت کھایا گیا ہواوراسے اچھی طرح دھوکراس نجاست اورحرام چیز کوزائل کردیا گیا ہو ۔

اورجب یہ دعوت قبول کرنا اس کی دعوت میں مدد ومعاون ثابت ہوں تویہ قبول کرنے کے زیادہ لائق ہے اوراس سے اجروثواب بھی حاصل ہوگا ۔